تفسیر
احسن الکلام

(اردو)

صحیح بخاری، تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے ماخوذ

انتخاب

ڈاکٹر محمد محسن خان حفظہ اللہ

ترجمہ قرآن کریم — مولانا محمد جوناگڑھی

نظر ثانی — حافظ صلاح الدین یوسف

اہتمام

عبدالمالک مجاہد بن محمد یونس

دار السلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

لاہور - ریاض

جملہ حقوق اشاعت

برائے دار السلام پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز محفوظ ہیں

دار السلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

پوسٹ بکس نمبر 22743 ریاض 11416 مملکت سعودی عرب

ٹیلیفون 4033962 فیکس 4021659

برانچ آفس

دار السلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

50 لوئر مال۔ لاہور پاکستان ٹیلیفون -7354072

پہلا ایڈیشن دسمبر 1997 بمطابق شعبان 1418 ہجری

رکوعہا ۱ — سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ — اٰيَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ⑦

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا (رب) [1] پالنے والا ہے (۲) بہت بخشش کرنے والا بڑا مہربان (۳) بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے (۴) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں (۵) ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا [2] (۶) ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا [3] ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ (۷)

---

(۱) رب، اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔ اس کے معنی ہیں: تمام کائنات کا پروردگار، خالق، مالک، منتظم، رازق، آقا، مدبر، داتا، نگہدار اور محافظ۔

حضرت ابو سعید بن المعلیٰ رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میں تمہیں ایک سورت بتاؤں گا جو قرآن میں سب سورتوں سے زیادہ عظمت والی ہے..... وہ "الحمدللہ رب العالمین" (یعنی سورۂ فاتحہ) ہے۔ اس میں سات آیات ہیں جو نماز کی ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہیں....." (صحیح =

=بخاری، کتاب التفسیر، ب:۱/ح:۴۴۷۴)

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔

(۲) یعنی ہدایت دے۔ ہدایت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو محض اللہ کی توفیق سے میسر آتی ہے اور دوسری وہ جو انبیاء علیہم السلام اور اللہ کے مخلص اور نیک بندوں کی تعلیم و تبلیغ کے ذریعے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہاں ہدایت سے مراد اللہ تعالیٰ سے صراط مستقیم کی رہنمائی اور اس پر استقامت کی دعا ہے۔

(۳) یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی راہ جیسا کہ سورۂ نساء کی آیت ۶۹ میں وضاحت ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ "جو شخص نماز میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھے، اس کی نماز ہی نہیں۔" (صحیح بخاری، کتاب الاذان، ب:۹۵/ح:۷۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "جب امام "غیر المغضوب علیہم ولا الضالین" کہے تو تم آمین کہو۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے ہم آہنگ ہو گئی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔" (صحیح بخاری، کتاب الاذان، ب:۱۱۱/ح:۷۸۰)